رحمت و بخشش کی فراوانی

رمضان کی مبارک ساعتیں ہیں' اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کی گھڑیوں کو جس قدر کارآمد اور اپنے لئے مفید بنا سکتے ہیں' ہمیں بنانا چاہیئے کہ انتہائی بدنصیب وہ شخص ہے جس کے سر سے یہ مبارک مہینہ گزر گیا اور اس نے اپنے اللہ کی مرضیات کا سودا نہ کرلیا' فضائل و برکات کی جس قدر فراوانی ہوتی ہے' اس کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔ خود اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ روزہ کا معاملہ اور اعمال کی طرح نہیں ہے بلکہ اس کا معاملہ دوسری ہی شان کا حامل ہے' اس مہینے کے فضائل و برکات کے سلسلے میں ایک طویل حدیث کا ترجمہ بیان کرنا بے محل نہ ہوگا۔ یہ حدیث ترغیب و ترہیب' ابن حبان اور بیہقی میں حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ رمضان کی آمد اس شان کی ہے کہ اس مہینہ کے استقبال کیلئے جنت کو خوشبوؤں کی دھونی دی جاتی ہے۔ شروع سال سے آخر سال تک رمضان کی خاطر جنت کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ پس جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو عرش کے نیچے سے اک ہوا چلتی ہے' اس کا نام شیرہ ہے' اس کے جھونکوں کی وجہ سے جنت کے دروازوں کے پتے اور کواڑوں کے حلقے بجنے لگتے ہیں اور اس سے ایسی سامعہ نواز اور دلآویز' سریلی آواز نکلتی ہے کہ ایسی اچھی آواز سننے والوں نے کبھی نہ سنی ہوگی' اس وقت خوشنما آنکھوں والی حوریں اپنے مکانوں سے نکل کر جنت کے بالاخانوں کے درمیان کھڑی ہو جاتی ہیں اور جنت کے داروغہ رضوان سے پوچھتی ہیں کہ یہ کیسی رات ہے؟ رضوان لبیک کہہ کر جواب دیتا ہے کہ یہ رات رمضان المبارک کی پہلی رات ہے۔ جن کے دروازے محمد ﷺ کی امت کے لئے آج کھول دیئے گئے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ رضوان سے فرما دیتے ہیں کہ جنت کے دروازے کھول دے اور جہنم کے داروغہ کو حکم فرماتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے روزہ داروں پر جہنم کے دروازے بند کردے اور جبرائیل کو حکم ہوتا ہے کہ زمین پر جاؤ اور سرکش شیاطین کو قید کرو اور گلے میں طوق ڈال کر دریا میں پھینک دو کہ وہ میرے محبوب محمد ﷺ کی امت کے روزوں کو خراب و فاسد نہ کریں۔

حضور اکرم ﷺ نے آگے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ رمضان کی ہر رات کو ایک منادی کا حکم دیتے ہیں کہ تین مرتبہ یہ اعلان کردے:

☆ ہے کوئی مانگنے والا جس کو میں اس کی طلب کے مطابق عطا کردوں۔

☆ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ میں قبول کردوں۔

☆ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کے معاصی کو دھو دوں۔

☆ کون ہے جو غنی کو قرض دے' ایسے غنی کو جو نادار نہیں ہے اور ایسا پورا پورا ادا کرنے والا ہے جو ذرا بھی کمی نہیں کرتا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کے دریائے مغفرت میں ان دنوں طغیانی آتی ہے۔ چنانچہ رمضان میں روزانہ روزہ کے افطار کے وقت ایسے دس لاکھ آدمیوں کو جہنم سے نجات دیتا ہے جو جہنم کے مستحق ہو چکے ہوتے ہیں' ہر روز یہ سلسلہ جاری رہتا ہے اور جب رمضان کا آخری دن ہوتا ہے تو یکم رمضان سے آج تک جتنے لوگ جہنم سے

(باقی صفحہ آخر پر)